111844 ـ نصرانی عورت سے شادی کرنے کے متعلق والدین کو خبر دینا

سوال

میں ایك فلپائن کی نصرانی عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں جو کہ ایك اسلامی ملاك میں ملازمت کرتی ہے کیا مجھے اس کے گھر والوں کو اس شادی کے متعلق بتانا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں آپ کے لیے اس کے گھر والوں کو شادی کا بتانا ضروری ہے، بلکہ نکاح تو اسی صورت میں صحیح ہوگا جب اس کا نکاح عورت کا ولی کرے، یا کسی کو اپنا نائب بنا کر عقد نکاح کرنے کا وکیل بنائے، اور اگر اس کے رشتہ دار اس کی شادی کرنے سے انکار کرتے ہیں تو پھر ولایت منتقل ہو کر مسلمان حاکم کو مل جائیگی تو وہ اس کا نکاح کریگا.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

اہل کتاب کی ایك عورت مسلمان شخص سے شادی کرنے کی رغبت رکھتی ہے، اور جب اس کے والد جو کہ خود بھی اہل کتاب سے تعلق رکھتا ہے اس کو یہ توقع ہوئی کہ ہو سکتا ہے اس کی بیٹی مسلمان نوجوان کے ساتھ شادی کے بعد اسلام قبول کر لے تو اس نے شادی میں ولی بننے سے انکار کر دیا، بلکہ یہ شادی کرنے سے ہی انکار کر دیا، یہ علم میں رہے کہ عورت نے اسلام قبول نہیں کیا، تو اس حالت میں اس کا ولی کون ہو گا ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

" کتابی عورت کی شادی اس کا باپ کریگا، اگر باپ نہ ہو یا پھر باپ ہو لیکن وہ اس کی شادی سے انکار کر دے تو اس کا قریب ترین عصبہ شخص شادی کریگا، اور اگر وہ بھی نہ ہوں یا ہوں لیکن وہ بھی شادی کرنے سے انکار کر دیں تو پھر اگر مسلمان قاضی ہو تو وہ اس کی شادی کریگا، اور اگر نہ تو ہو اس علاقے میں اسلامك سینٹر کا چئرمین اس کی شادی کریگا کیونکہ اصل میں نکاح کی ولایت تو باپ کو ہے اور پھر قریب ترین عصبہ شخص کو اگر وہ نہ ہوں یا ہوں لیکن کسی بھی سبب کی بنا پر وہ ولایت کے اہل نہ ہوں یا بغیر کسی حق کے وہ اس کی شادی نہ کریں تو یہ ولایت حاك یا اس کے نائب میں منتقل ہو جائیگی.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایك دوسرے كے ولی ہیں التوبة (71).

نبی كريم صلی اللہ علیہ وسلم نے مروی ہے كہ:جب آپ نے ام حبیبہ بنت ابو سفیان سے شادی كرنا چاہی اور وہ مسلمان تھیں اور ابو سفیان نے اسلام قبول نہیں كیا تھا تو نبی كريم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن امیة ضمری كو وكیل بنایا تھا تو انہوں نے اپنے چچا كے بیٹے خالد بن سعید بن عاص جو كہ مسلمان تھے سے شادی كی.

اور اگر قریب ترین ولی نے عورت كے راضی ہونے والے كفؤ اور برابر كے رشتہ سے شادی نہ كی تو دور كا ولی اس كی شادی كریگا، اور اگر نہ ہو تو حاكم ولی بنےگا، كیونكہ نبی كريم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس كا ولی نہ ہو اس كا حكمران ولی ہے "

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان كی آل اور صحابہ كرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء.

عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز..

عبد الرزاق عفیفی.

عبد اللہ بن غدیان.

دیكھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (18 / 162).

ہماری دعا ہے كہ اللہ تعالی ہر ایك كو خیر و بھلائی كی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .